فون نمبر ۴۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

REGD. No. L 5254

جلد ۴۸/۱۳ — ۲۹ نبوت ۱۳۳۸ ہش — ۲۹ نومبر ۱۹۵۹ء — نمبر ۲۸۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

کل کچھ اعصابی ضعف اور بے چینی رہی۔ اس وقت طبیعت نسبتاً بہتر ہے

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۲۸ نومبر دس بجے صبح

کل بعد دوپہر حضور کو کچھ اعصابی ضعف اور بے چینی کی شکایت رہی۔ رات نیند اچھی آگئی۔ اس وقت طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ احباب جماعت حضور کی کامل شفایابی کے لئے التزام کے ساتھ دعاؤں میں لگے رہیں۔

خاکسار:۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت میں آہستہ آہستہ فرق پڑ رہا ہے۔ البتہ رات کو کچھ درد کی تکلیف ہوگئی تھی۔ احباب جماعت و صحابہ کرام سیدہ موصوفہ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درد دل سے دعائیں فرماتے رہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

خاکسار (ڈاکٹر) مرزا منور احمد۔ ربوہ

اگر نیپال اور بھوٹان پر حملہ ہوا تو بھارت ان کی حفاظت کریگا

اس وقت بھارت سخت خطرناک صورتِ حال سے دوچار ہے (نہرو)

نئی دہلی ۲۸ نومبر۔ پنڈت نہرو نے لوک سبھا میں خارجہ امور کی بحث کا جواب دیتے ہوئے اس اطلاع کی تردید کی کہ روس نے چین اور بھارت میں مصالحت کرانے کی پیشکش کی ہے۔ آج لوک سبھا کی بہت بڑی اکثریت نے چین سے متعلق پنڈت نہرو کی پالیسی اور بھارت کی غیر جانبداری کی پالیسی کی حمایت کردی۔ پنڈت نہرو نے آج نیپال کو حفاظت کی ضمانت دے دی جس کی وجہ سے ایوان میں سنسنی سی پھیل گئی۔ آپ نے کہا اگر کسی طرف سے نیپال اور بھوٹان پر حملہ کیا گیا تو بھارت اسے اپنے پر حملہ تصور کرے گا۔ پنڈت نہرو نے ایوان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا اس وقت بھارت سخت خطرناک صورت حال سے دوچار ہے۔ حالات کی نزاکت صاف بتا رہی ہے کہ بھارت کو دور رس اہمیت کے فیصلے کرنا پڑیں گے۔ اگر ایشیا کی یہ دو عظیم طاقتیں متصادم ہوگئیں۔ تو اس سے ساری دنیا کو سخت صدمہ ہوگا۔ اگر بھارت کو جنگ لڑنا پڑی تو دوسرے ملکوں سے اسلحہ لینے کا سوال ہی کیا باقی رہ جاتا ہے۔ ساری بھارتی قوم کو مسلح ہونا پڑے گا۔ کیونکہ یہ معاملہ بھارت کے لئے زندگی اور موت کا مسئلہ بن جائیگا۔ اور جب تک ساری کی ساری قوم اپنے آپ کو میدان جنگ میں تصور نہیں کرے گی حالات نہیں سلجھیں گے۔

درخواست دُعا

بیگم صاحبہ نواب مسعود احمد خان صاحب بچی کی ولادت کے بعد سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ طبیعت پہلے سے قدرے بہتر ہے۔ لیکن ابھی تشویشناک حالت دور نہیں ہوئی۔ احباب جماعت دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ خاکسار سید مسعود احمد

احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن لاہور کی طرف سے
آسٹریلیا کی کرکٹ ٹیم کو اسلامی لٹریچر کا گراں بہا تحفہ

لاہور ۲۵ نومبر۔ کل شام احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن کے ایک وفد نے ایسوسی ایشن کے صدر کی قیادت میں آسٹریلیا کی کرکٹ ٹیم سے ملاقات کی۔ اور ان کی خدمت میں اسلامی لٹریچر کا گراں بہا تحفہ پیش کیا۔ ایسوسی ایشن کا یہ وفد چھ بجے شام کے قریب "سنی ویو" پہونچا۔ جہاں مہمان آسٹریلوی ٹیم فروکش ہے۔ ٹیم کے مینیجر مسٹر لاکسٹن سے ملاقات کے لئے پہلے سے وقت مقرر کیا گیا تھا۔ چنانچہ مندرجہ ذیل کتب کے دو سیٹ ٹیم کے مینیجر اور کیپٹن کی خدمت میں پیش کئے گئے

(۱) احمدیت کیا ہے۔؟

(۲) ہمارے بیرونی مشن

(۳) اطالوی مصنفہ پروفیسر دگیلیری کی کتاب "اسلام"

(۴) میں اسلام پر کیوں یقین رکھتا ہوں

(۵) مسیح کشمیر میں؟

(۶) اسلام کیا چیز ہے؟

ان دو سیٹوں کے علاوہ ٹیم کے تمام اراکین کو انفرادی طور پر دو دو کتابیں "احمدیت کیا ہے"۔ اور "ہمارے بیرونی مشن" پیش کی گئیں۔

ٹیم کے مینیجر مسٹر لاکسٹن نے کتابوں کے اس تحفہ کو بڑی خندہ پیشانی سے قبول کیا اور ایسوسی ایشن کے اراکین اور صدر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ مجھے ان کتابوں کو وصول کر کے بہت مسرت ہوئی ہے اور میں آپ کا اور آپ کی ایسوسی ایشن کا تہ دل سے شکر گزار ہوں۔ میری تمام ٹیم ان کتب کو بڑی دلچسپی سے وصول کرے گی اور پڑھے گی۔

ایسوسی ایشن کے صدر نے مینیجر موصوف کا شکریہ ادا کیا۔ کہ انہوں نے ہمارے تحفہ کو قبول کیا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس سعی میں برکت ڈالے اور مہمانوں کو ان کتب سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کی توفیق بخشے۔

نائب صدر
احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن لاہور

عراقی وزیر اعظم عرب قوم پرستی کو پامال کرنا چاہتے ہیں (صدر ناصر)

قاہرہ ۲۸ نومبر متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبدالناصر نے عراقی وزیر اعظم عبدالکریم قاسم پر الزام لگایا ہے کہ انہوں نے اشتراکیت سے سازش کرلی ہے۔ تاکہ متحدہ عرب جمہوریہ اور عراق کے عوام ایک دوسرے سے برگشتہ ہو جائیں اور عرب قوم پرستی کو پامال کیا جاسکے۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

لوہا گرم ہے

برطانیہ کے مشہور ادیب مسٹر جے بی پریسٹلے آجکل آسٹریلیا کا دورہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے حال ہی میں وہاں ریڈیو کے ایک خصوصی پروگرام میں تقریر نشر کرتے ہوئے اس امر کی طرف اشارہ کیا ہے کہ آجکل مغرب میں ایک زبردست روحانی خلا پیدا ہو چکا ہے۔ جو اس امر کا متقاضی ہے کہ اب کوئی نیا مذہب ابھرے اور اس خلاء کو پُر کرکے دُنیا کو اس تباہی سے بچائے جو اس کے سر پر منڈلا رہی ہے۔ اخباروں میں شائع شدہ خلاصے کے مطابق مسٹر پریسٹلے نے کہا:۔

"مجھے یقین ہے کہ اب وقت آنے پر ایک نیا مذہب ابھرے گا کیونکہ میری نگاہ میں موجودہ زمانے کے مختلف چرچ اس کارِ خیر کے باوصف جو وہ سر انجام دے رہے ہیں باطنی قوت سے یکسر تہی دست ہو چکے ہیں یعنی ان میں وہ قوت بالکل مفقود ہو چکی ہے یا اگر ہے تو وہ نہ ہونے کے برابر ہے کہ جس کی مدد سے اُن غیر شعوری اقدامات کو روکا جا سکے کہ جو اس زمانے کی ہولناک جنگوں اور اسلحہ بندی کی مجنونانہ دوڑ کو جنم دینے کے ذمہ دار ہیں۔ میں یہ باور کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ آج دُنیا میں نیکی کے بالمقابل بدی کا پلہ اس قدر بھاری ہو چکا ہے کہ ہمارا پورا کا پورا تہذیبی نظام دن بدن ایک خطرناک بحران سے ہمکنار ہوتا جا رہا ہے"

(پاکستان ٹائمز ۲۴ نومبر ۱۹۵۹ء)

مسٹر پریسٹلے کوئی پہلے شخص نہیں ہیں کہ جنہوں نے مغرب میں اس صورتِ حال کی نشاندہی کی ہے۔ بلکہ ان سے قبل بھی یورپ اور امریکہ کے بڑے بڑے اہل قلم اور ذی علم حضرات اس قسم کے خیالات کا اظہار کر چکے ہیں۔ چنانچہ مسٹر آرنلڈ جے ٹوائن بی، امر سائیرل ناڈوڈ اور اسی قبیل کے اور بہت سے نامور لوگ ایسے ہیں۔ جو مغرب کے موجودہ روحانی خلاء کو شدت سے محسوس کر رہے ہیں اور اس بات کے متمنی ہیں کہ کوئی ارفع مذہب ابھرے اور اس روحانی خلاء کو پُر کرے۔ وہ محسوس کر رہے ہیں کہ اگر جلد ایسا نہ ہوا تو یہ دنیا انتہائی ہولناک تباہی کی لپیٹ میں آئے بغیر نہ رہے گی۔ یہ صورتِ حال اس امر پر دلالت کرتی ہے اور اس کا خود مغربی مفکرین کو بھی اعتراف ہے کہ مغرب میں مروجہ عیسائیت ناکام ہو چکی ہے۔ اس میں شک نہیں وہاں لوگ اب بھی اپنے آپ کو اسی مذہب کا پیرو کہتے ہیں اور دیکھنے میں اس کی بہت مضبوط تنظیمیں بھی قائم ہیں۔ لیکن اب یہ تنظیمیں مذہب سے زیادہ ثقافتی تنظیموں کی صورت اختیار کرتی جا رہی ہیں۔ وہاں در پردہ اپنے مذہب پر سے لوگوں کا اعتقاد اٹھ چکا ہے اور وہ یہ محسوس کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ ان کا مذہب دنیا کی موجودہ مشکلات کو حل کرنے کی اہلیت نہیں رکھتا۔

دراصل یہ صورت حال یکدم پیدا نہیں ہوئی ہے۔ بلکہ گذشتہ ایک صدی کے اندر اندر مختلف ادوار میں سے گذرنے کے بعد اس نے وہ معین صورت اختیار کی ہے کہ جس کی طرف مسٹر پریسٹلے نے اپنی تقریر میں اشارہ کیا ہے۔ جب اہل مغرب نے ابتداً سائنسی ترقی کے میدان میں قدم رکھا اور کائنات اور اس کی مخفی قوتوں کے متعلق نئے نئے انکشافات ہوئے تو اس وقت چرچ نے سائنسدانوں کے پیش کردہ نظریوں اور ان کے انکشافات کی پُرزور مخالفت کی اور انہیں سراسر مذہب کے خلاف قرار دے کر لوگوں کو انہیں تسلیم کرنے کی تلقین کی اس طرح سائنس اور مذہب جنہیں ایک دوسرے کا حلیف ہونا چاہیئے تھا ایک دوسرے کے خلاف صف آرا ہو گئے۔ دونوں کے درمیان عرصہ تک جنگ کی سی کیفیت جاری رہی سائنسی نظریئے اور ان کے نتیجے میں رونما ہونے والی ایجادات چونکہ عقل مشاہدے اور نیچر کے اٹل قوانین پر مبنی تھیں اس لئے چرچ کی مخالفت کے باوجود رفتہ رفتہ لوگوں کے اذہان ان کی طرف مائل ہوتے چلے گئے نتیجہ یہ ہوا کہ اس کشمکش میں میدان سائنس کے ہاتھ رہا۔ اور چرچ شکست کھا گیا سائنس کی اس مسلمہ فوقیت کا پہلا ردّعمل یہی ہوا۔ اور اگر دیکھا جائے تو یہی ہونا بھی چاہیئے تھا کہ اہل مغرب کی غالب اکثریت مذہب ہی سے متنفر ہو گئی۔ زبان سے تو وہ اپنے آپ کو عیسائی ہی کہتے رہے لیکن روحانیت سے انہیں کوئی علاقہ نہ رہا اور مادیت ان کا اوڑھنا بچھونا بن گئی۔ یہ تھا وہ ماحول جس میں اس تہذیب نے جنم لیا جو مغربی تہذیب کہلاتی ہے۔ سراسر مادی ماحول میں جنم لینے والی تہذیب کا بھلا روحانیت سے کوئی تعلق یا واسطہ کیسے ہو سکتا۔ جوں جوں یہ تہذیب پروان چڑھتی چلی گئی۔ اس کے ساتھ ساتھ مادیت کا زور بھی بڑھتا چلا گیا اور مذہب بے اثر ہو کر رہ گیا۔ روحانیت سے یکسر عاری یہ تہذیب جب اپنے عروج کو پہنچی تو دنیا والوں کو احساس ہوا کہ اس تہذیب نے تو انہیں ایک ہولناک تباہی کے کنارے لا کھڑا کیا ہے۔ اسی حال میں دو عالمگیر جنگیں لڑی گئیں اور وہ ہولناک تباہی آئی کہ سب کے رونگٹے کھڑے ہو گئے جنگوں کے بعد بھی ابھی تک تباہی و بربادی کا سلسلہ ختم نہیں ہوا بلکہ روز بروز پہلے سے بھی بڑھ کر تباہی کے سامان تیار ہوتے جا رہے ہیں۔ یہ جانتے بوجھتے کہ اس مادی تہذیب نے ایسے حالات پیدا کر دئے ہیں کہ روئے زمین پر بسنے والے تمام متنفس آنِ واحد میں یکسر نابود ہو سکتے ہیں۔ پھر بھی ہر طرف نئے سے نئے ہلاکت خیز ہتھیار تیار ہو رہے ہیں۔ حالات نے اہل مغرب کو بے بس کر کے رکھ دیا ہے اور انہیں اس صورتِ حال سے بچ نکلنے کی کوئی صورت نظر نہیں آ رہی نگاہیں بے دیکھ عیسائیت کی طرف اٹھتی ہیں۔ لیکن جس طرح ابتداً سائنس کے مقابلے میں اس نے شکست کھائی تھی اس وقت بھی انہیں اس کی طرف سے کوئی رہنمائی نہیں مل رہی۔ اس صورتِ حال نے اہل مغرب کو یہ احساس کرا دیا ہے کہ یہ ساری مصیبت اس لئے آئی ہے کہ ان کی تہذیب روحانیت سے یکسر عاری اور ان کا روائتی مذہب اس خلاء کو پُر کرنے سے سراسر ناقابل ہے چنانچہ پہلے ردّعمل کے بعد اب دوسرا ردّعمل یہ ظاہر ہوا ہے کہ وہ اب اپنے روائتی مذہب سے مایوس ہو کر یہ آس لگائے بیٹھے ہیں کہ کوئی اَور مذہب اٹھے اور اس روحانی خلا کو پُر کر کے انہیں تباہی سے بچائے۔ یہ ردعمل پہلے ردّعمل کی نسبت جس کے نتیجے میں دہریت کو پاؤں جمانے کا موقع ملا تھا۔ اسلام کے حق میں بہت سازگار ہے

اگر دیکھا جائے تو اس وقت لوہا گرم ہے۔ صرف چوٹ لگانے کی دیر ہے۔ مغرب کے اس عظیم روحانی خلاء کو بجز اسلام کے اور کوئی پُر نہیں کر سکتا۔ اور یہ کام بجز جماعت احمدیہ کے اور کسی کے لئے نہ ممکن ہے اور نہ مقدر۔ یہ انقلاب خدا تعالےٰ خاص جماعت احمدیہ کے لئے لایا ہے۔ تا غلبۂ اسلام کے وہ آسمانی وعدے جو اس نے اپنے مسیح پاک علیہ السلام کے ذریعے کئے ہیں وہ پورے ہوں اور یہ دنیا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں صحیح معنوں میں امن اور سلامتی کا گہوارہ بن جائے۔ جماعت احمدیہ کے افراد کا فرض ہے کہ وہ حالات کی نزاکت کو پہچانیں۔ اور دنیا بھر میں تبلیغِ اسلام کے لئے اپنا تن من دھن سب کچھ لگا دیں تا وہ دنیا جو اپنے روائتی مذاہب سے مایوس ہو کر دین ارفع کے انتظار میں بیٹھی ہے جلد سے جلد یہ محسوس کرنے کہ وہ دین ارفع بجز اسلام کے اور کوئی نہیں ہے ہاں وہی اسلام جسے اس زمانے کے مامور حضرت احمد علیہ السلام نے دوبارہ زندہ کیا ہے اور اس کے غالب آنے کی پیہم بشارتیں دے کر خدائی فیصلے سے دنیا کو آگاہ فرمایا ہے۔ اگر ہم صحیح معنوں میں یہ سمجھ لیں کہ اس وقت لوہا گرم ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم اپنی تبلیغی مساعی کو پہلے سے کئی گنا زیادہ نہ کر دیں اور تحریک جدید کے چندے کو لاکھوں سے بڑھا کر کروڑوں تک نہ پہنچا دیں۔ کیونکہ تحریک جدید آج روحانیت کی پیاسی دنیا میں اسلام کو پھیلانے کا واحد ذریعہ ہے۔ خدا نے مقدر کر دیا ہے کہ اسی کے ذریعہ وہ ہولناک روحانی خلا پُر ہوگا۔ جو اس وقت مغرب میں پیدا ہو چکا ہے۔

چندہ کی عادت

مربی صاحبان اطفال الاحمدیہ کوشش کریں کہ ہر احمدی بچہ اطفال الاحمدیہ کی مقررہ شرح کے مطابق ماہوار چندہ ضرور دے تاکہ ابھی سے انہیں دین کی خاطر مالی قربانی کرنے کی عادت راسخ ہو جائے۔

(مہتمم مال)

اپنی جماعت کیلئے چند ضروری نصائح

فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

میری تمام جماعت جو اس جگہ حاضر ہیں یا اپنے مقامات میں بودوباش رکھتے ہیں۔ اس وصیت کو توجہ سے سنیں۔ کہ وہ جو اس سلسلہ میں داخل ہو کر میرے ساتھ تعلق ارادت اور مریدی کا رکھتے ہیں۔ اس سے غرض یہ ہے کہ تا وہ نیک چلنی اور نیک بختی اور تقویٰ کے اعلیٰ درجہ تک پہنچ جائیں۔ اور کوئی فساد اور شرارت اور بدچلنی ان کے نزدیک نہ آسکے وہ پنج وقت نماز جماعت کے پابند ہوں وہ جھوٹ نہ بولیں وہ کسی کو زبان سے ایذا نہ دیں۔ وہ کسی قسم کی بدکاری کے مرتکب نہ ہوں اور کسی شرارت اور ظلم اور فساد اور فتنہ کا خیال بھی دل میں نہ لاویں۔ غرض ہر ایک قسم کے معاصی اور جرائم اور ناکردنی اور ناگفتنی اور تمام نفسانی جذبات اور بے جا حرکات سے مجتنب رہیں اور خدا تعالیٰ کے پاک دل اور بے شر اور غریب مزاج بندے ہو جائیں۔ اور کوئی زہریلا خمیر ان کے وجود میں نہ رہے۔ ۔۔۔۔ اور تمام انسانوں کی ہمدردی ان کا اصول ہو اور خدا تعالیٰ سے ڈریں اور اپنی زبانوں اپنے ہاتھوں اور اپنے دل کے خیالات کو ہر ایک ناپاک اور فساد انگیز طریقوں اور خیانتوں سے بچاویں اور پنج وقتہ نماز کو نہایت التزام سے قائم رکھیں۔ اور ظلم اور تعدی اور غبن اور رشوت اور اتلاف حقوق اور بے جا طرفداری سے باز رہیں۔ اور کسی بد صحبت میں نہ بیٹھیں۔ اور اگر بعد میں ثابت ہو کہ ایک شخص جو ان کے ساتھ آمدورفت رکھتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کے احکام کا پابند نہیں ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔ یا حقوق عباد کی کچھ پرواہ نہیں رکھتا اور یا ظالم طبع اور شریر مزاج اور بدچلن آدمی ہے اور یا یہ کہ جس شخص سے تمہیں تعلق بیعت اور ارادت ہے اس کی نسبت ناحق اور بے وجہ بدگوئی اور زبان درازی اور بدزبانی اور بہتان اور افترا کی عادت جاری رکھ کر خدا تعالیٰ کے بندوں کو دھوکہ دینا چاہتا ہے۔ تو تم پر لازم ہوگا کہ اس بدی کو اپنے درمیان سے دور کرو اور ایسے انسان سے پرہیز کرو جو خطرناک ہے اور چاہیئے کہ کسی مذہب اور کسی قوم اور کسی گروہ کے آدمی کو نقصان رسانی کا ارادہ مت کرو اور ہر ایک کے لئے سچے ناصح بنو۔ اور چاہیئے کہ شریروں اور بدمعاشوں اور مفسدوں اور بدچلنوں کو ہرگز تمہاری مجلس میں گذر نہ ہو۔ اور نہ تمہارے مکانوں میں رہ سکیں کہ وہ کسی وقت تمہاری ٹھوکر کا موجب ہوں گے۔

یہ وہ امور اور وہ شرائط ہیں جو میں ابتدا سے کہتا چلا آیا ہوں میری جماعت میں سے ہر ایک فرد پر لازم ہوگا کہ ان تمام وصیتوں کے کاربند ہوں اور چاہیئے کہ تمہاری مجلسوں میں کوئی ناپاکی اور ٹھٹھے اور ہنسی کا مشغلہ نہ ہو۔ اور نیک دل اور پاک طبع اور پاک خیال ہو کر زمین پر چلو اور یاد رکھو کہ ہر ایک شر مقابلہ کے لائق نہیں ہے۔ اس لئے لازم ہے کہ اکثر اوقات عفو اور درگذر کی عادت ڈالو اور صبر اور حلم سے کام لو۔ اور کسی پر ناجائز طریق سے حملہ نہ کرو۔ اور جذبات نفس کو دبائے رکھو۔ اور اگر کوئی بحث کرو یا کوئی مذہبی گفتگو ہو تو نرم الفاظ اور مہذبانہ طریق سے کرو۔ اور اگر کوئی جہالت سے پیش آئے تو سلام کہہ کر ایسی مجلس سے جلد اٹھ جاؤ۔ اگر تم ستائے جاؤ اور گالیاں دیئے جاؤ اور تمہارے حق میں برے برے لفظ کہے جائیں تو ہوشیار رہو کہ سفاہت کا سفاہت کے ساتھ تمہارا مقابلہ نہ ہو۔ ورنہ تم بھی ویسے ہی ٹھہرو گے جیسا کہ وہ ہیں۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہیں ایک ایسی جماعت بنادے کہ تم تمام دنیا کے لئے نیکی اور راستبازی کا نمونہ ٹھہرو۔ سو اپنے درمیان سے ایسے شخص کو جلد نکالو جو بدی اور شرارت اور فتنہ انگیزی اور بدنفسی کا نمونہ ہے۔ جو شخص ہماری جماعت میں غربت اور نیکی اور پرہیزگاری اور حلم اور نرم زبانی اور نیک مزاجی اور نیک چلنی کے ساتھ نہیں رہ سکتا۔ وہ جلد ہم سے جدا ہو جائے کیونکہ ہمارا خدا نہیں چاہتا کہ ایسا شخص ہم میں رہے۔ اور یقیناً وہ بدبختی میں مریگا۔ کیونکہ اس نے نیک راہ کو اختیار نہ کیا۔ سو تم ہوشیار ہو جاؤ اور واقعی نیک دل اور غریب مزاج اور راستباز بن جاؤ۔ تم پنج وقتہ نماز اور اخلاقی حالت سے شناخت کئے جاؤ گے۔ اور جس میں بدی کا بیج ہے وہ اس نصیحت پر قائم نہیں رہ سکے گا۔ چاہیئے کہ تمہارے دل فریب سے پاک اور تمہارے ہاتھ ظلم سے بری اور تمہاری آنکھیں ناپاکی سے منزہ ہوں۔ اور تمہارے اندر بجز راستی اور ہمدردی خلائق کے اور کچھ نہ ہو۔ میرے دوست جو میرے پاس قادیان میں رہتے ہیں میں امید رکھتا ہوں۔ کہ وہ اپنے تمام انسانی قویٰ میں اعلیٰ نمونہ دکھائیں گے۔ میں نہیں چاہتا کہ اس نیک جماعت میں کبھی کوئی ایسا آدمی ملا رہے جس کے حالات مشتبہ ہوں یا جس کے چال چلن پر کسی قسم کا اعتراض ہو سکے۔ یا اس کی طبیعت میں کسی قسم کی مفسدہ پردازی ہو یا کسی اور قسم کی ناپاکی اس میں پائی جائے۔ لہٰذا ہم پر یہ واجب اور فرض ہوگا۔ کہ اگر ہم کسی کی نسبت کوئی شکایت سنیں گے۔ کہ وہ خدا تعالیٰ کے فرائض کو عمداً ضائع کرتا ہے۔ یا کسی ٹھٹھے اور بیہودگی کی مجلس میں بیٹھتا ہے۔ یا کسی اور قسم کی بدچلنی اس میں ہے۔ تو وہ فی الفور اپنی جماعت سے الگ کر دیا جائے گا۔ اور پھر وہ ہمارے ساتھ اور ہمارے دوستوں کے ساتھ نہیں رہ سکے گا۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔ ایک کھیت جو محنت سے تیار کیا جاتا اور پکایا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ خراب بوٹیاں بھی پیدا ہو جاتی ہیں جو کاٹنے اور جلانے کے لائق ہوتی ہیں ایسا ہی قانون قدرت چلا آیا ہے۔ جس سے ہماری جماعت باہر نہیں ہو سکتی۔ اور میں جانتا ہوں کہ وہ لوگ جو حقیقی طور پر میری جماعت میں داخل ہیں۔ ان کے دل خدا تعالیٰ نے ایسے رکھے ہیں۔ کہ وہ طبعاً بدی سے متنفر اور نیکی سے پیار کرتے ہیں۔ اور میں امید رکھتا ہوں۔ کہ وہ اپنی زندگی کا بہت اچھا نمونہ لوگوں کے لئے ظاہر کریں گے۔"

(اپنی جماعت کو تنبیہ کرنے کے لئے ایک ضروری اشتہار ۲۹ مئی ۱۸۹۸ء)

قافلہ والے جلدی کریں

وقت بہت تنگ ہے

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

قادیان جانے والے اصحاب کی فہرست کا الفضل مورخہ ۲۵ نومبر ۱۹۵۹ء میں اعلان ہو چکا ہے۔ جن بھائیوں اور بہنوں کے نام اس فہرست میں آچکے ہیں ان کو چاہیئے کہ بلا توقف اپنا پاسپورٹ معہ درخواست ویزا جو مقررہ فارم پر دی جاتی ہے اور اس کے ساتھ تین عدد فوٹو لگانے ہوتے ہیں۔ مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب احمدی احمدیہ ہال میگزین لین کراچی ۳ کے پتہ پر رجسٹری کرکے بھجوا دیں۔ اگر یہ کاغذات بلا توقف کراچی نہ پہونچے تو ویزا نہیں مل سکے گا۔ نیز ویزا کی مطبوعہ درخواست اچھی طرح مقررہ قانون کے مطابق بھر کر بھجوائی جائے۔ اور اپنے تین عدد فوٹو بھی ساتھ لگائے جائیں جو ہر جگہ سستے داموں پر تیار ہو سکتے ہیں۔ اس معاملہ میں ہرگز دیر نہیں ہونی چاہیئے۔ ورنہ موقعہ ہاتھ سے نکل جائے گا۔ درخواست ۳ دسمبر ۱۹۵۹ء تک کراچی پہنچ جانی چاہیئے۔ قافلہ انشاء اللہ لاہور سے ۱۴ دسمبر کی صبح کو روانہ ہوگا۔

(۲) اب چونکہ فہرست مکمل ہو چکی ہے آئندہ کوئی صاحب قافلہ کے لئے میرے دفتر میں درخواست نہ بھجوائیں۔ البتہ اگر ان کے پاس پاسپورٹ موجود ہو تو اپنے طور پر دفتر ہائی کمشنر بھارت کراچی سے ویزا لے کر بعد اجازت دفتر حفاظت مرکز ربوہ قادیان جا سکتے ہیں۔ فقط والسلام

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد

دفتر حفاظت مرکز ربوہ ۲۶/۱۱/۵۹

جماعت احمدیہ کی ذمہ داری

(از محترم جناب ڈاکٹر حشمت اللہ خانصاحب)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خیر خواہی خلق کے جذبات جن کا آپ کی تحریروں سے اور آپ کی عملی زندگی سے پتہ لگتا ہے ہمارے لئے ایک عظیم الشان نمونہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ آپ نے مخلوق خدا کو طرح طرح کے عذابوں کے رونما ہونے کے متعلق قبل از وقت بار بار خبروں سے متنبہ کیا کہ برے اعمال سے توبہ کرو توبہ کرو تا کہ اللہ تعالےٰ رحم فرمائے اور ان عذابوں کو ٹال دے جو سر پر کھڑے ہیں۔ وائے افسوس دنیا نے اس آواز پر جو ہمدردی خلق سے پر تھی مطلق توجہ نہ دی۔ آپ نے کھلے طور پر بتلایا کہ دنیا نے اپنے خالق و مالک حقیقی کو بھلا دیا ہے بلکہ بعضوں نے اس کے وجود سے ہی انکار کر دیا ہے۔ آپ نے فرمایا میں کس دف سے منادی کروں کہ اے لوگو تمہارا زندہ اور قادر خدا موجود ہے تم اس کی طرف آؤ ورنہ ہر طرح کی مصیبتیں دنیا پر مسلط رہیں گی۔

آپ نے اپنی تمام زندگی اس خیر خواہی میں صرف کر دی اور ایک لمحہ کے لئے بھی اس دنیا کو آرام کی جگہ سمجھ کر آرام نہ کیا آپ نے اسی مقصد کے حصول میں ہی اپنا آرام پایا اور اپنے فرض منصبی کو ادا کر کے اپنے محبوب حقیقی کے پاس چلے گئے ہاں اپنے مقتدا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس چلے گئے

اس کا پیارا آقا و مقتدا محمد صلے اللہ علیہ وسلم بھی دنیا کی خیر خواہی کا ایک مجسمہ تھا۔ ہر ایک طرف تو اپنے محبوب ربّ اعلےٰ کے عشق میں محو تھا۔ دوسری طرف باوجود شہنشاہوں کا شہنشاہ ہونے کے دنیا کے ہر فرد بشر ماں یتیموں اور بیواؤں کا خادم بھی تھا۔ کاش ہمارے جسم کے تمام ذرے اس کی خاک پا بن کر نا ابد رہیں۔

میرے دل میں رہ رہ کر خیال آتا ہے کہ اس پیارے کو اللہ تعالیٰ شہنشاہ بناتا ہے مگر وہ ان چیزوں کو نہیں لیتا جو شہنشاہوں کے لائق ہوتی ہیں۔ وہ اس قدر بھی پسند نہیں کرتا کہ اس کے رب اعلےٰ کا کوئی ایک بندہ بھی دکھ میں ہو اور وہ آرام میں ہو ہائے افسوس اس مقدس وجود کی دنیا نے قدر نہ کی

آپ کے پاک نمونہ اور پاک نصائح سے اور آپ پر نازل شدہ کلام پاک کی برکت سے فائدہ اٹھانے والوں نے خوب فائدہ اٹھایا اللہ کی روحانی استعدادیں آسمان کو چھونے لگیں۔ مگر جلد ہی وہ نہاں در نہاں حقیقی معشوق دنیا کی شوخیوں کی وجہ سے پھر لوگوں کی نظروں سے چھپ گیا اور ضلالت نے دنیا کو گھیر لیا۔

آخر رحمت الٰہی پھر جوش میں آئی اور اس نے مسیح موعود علیہ السلام کو اس چودھویں صدی کے سر پر ظاہر فرما دیا۔ اور اسی نے ثابت کر دیا کہ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم واقعی رحمۃ للعالمین تھے

آخر ہمارا پیارا مسیح موعود علیہ السلام بھی اپنے فرض منصبی کو ادا کرتے ہوئے اپنے پیشوا اپنے معشوق کے پاس چلا گیا۔ اور اپنے ماننے والوں کو روحانی برکات ...... کا انعام دے گیا۔ بے شک یہ بڑا انعام ہے جو جماعت کو ملا لیکن اس کے ذمہ کام بھی تو اس کے مطابق ہی بڑا اہم کیا گیا ہے۔

میں اپنے احباب سے بحیثیت ایک ادنیٰ خادم اسلام و احمدیت کے یہ عاجزانہ اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنی تمام غفلتوں کو چھوڑ کر اور دنیا کے ہر عیش کو چھوڑ کر یہ دنیا کی تمام لغزشوں سے توبہ کر کے اپنے رب کے حضور گڑگڑائیں اور بنی نوع انسان کی ہمدردی کو اپنا شعار بنائیں تا وہ خدا ئے خشمگیں دنیا پر رحم کرے۔ اگر جماعت نے خدانخواستہ یہ کام نہ کیا تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اس نے اپنا منصب نہ پہچانا اور وہ پیچھے ہٹ گئی۔

مجالس خدام الاحمدیہ کی مساعی

بے لوث خدمت خلق۔ نوجوانوں اور بچوں کی دینی تربیت کا اہتمام

ماہ اکتوبر کی رپورٹوں کا خلاصہ

(۳)

شہر سیالکوٹ

خدام کی تعداد ۱۲۱ ہے۔ زعماء کے ذریعہ خدام کو چست رکھنے کی تلقین کی جاتی ہے کھیلوں کے لئے فضل عمر کلب جاری ہے جس میں خدام حصہ لیتے ہیں۔ قریباً ۷۰ فیصدی خدام حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور بزرگان سلسلہ کی کتب خریدتے ہیں۔ متعدد احباب نے دارالمطالعہ سے فائدہ اٹھایا۔ چار نوجوانوں کو قاعدہ یسرنا القرآن پڑھایا جاتا ہے موضع مراڑہ میں وبائی امراض کا زور تھا۔ مجلس سیالکوٹ کو دعوت موصول ہوئی کہ ادویات سے امداد دی جائے۔

. . . .

۔ چنانچہ ایک خادم کے ذریعہ ضروری ادویات بھجوا دی گئیں بعض مستحق خدام کو اجتماع میں شمولیت کے لئے کرایہ دیا گیا۔ چار مریضوں کی بیمار پرسی کی گئی اور انہیں دوا لا کر دی گئی۔ تحریک جدید کے بقایاجات کی وصولی کے لئے خاص کوشش کی گئی۔ انفرادی طور پر خدام پیغام حق پہنچا رہے ہیں۔ حلقہ جات کا دورہ کر کے نماز باجماعت کی ادائیگی کی تلقین کی گئی۔ تربیتی اجلاسوں میں تربیت و اصلاح سے متعلق جملہ امور کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی سینما دیکھنے والوں کی نگرانی کے لئے ایک پروگرام بنایا گیا ہے۔

سکھر

خدام کی تعداد ۱۴ ہے غرباء کی مختلف رنگوں میں حسب ضرورت مدد کی جاتی رہی۔ ایک امریکن وفد کی خدمت میں سلسلہ کا انگریزی لٹریچر پیش کیا گیا نیز ایک خط انگریزی میں ٹائپ کرا کر وفد کے جملہ ممبران کو دیا گیا سلسلہ کے لٹریچر کا سندھی میں ترجمہ شائع کرنے کے لئے عطایا وصول کئے جا رہے ہیں نماز باجماعت کی ادائیگی اور قرآن کریم کی روزانہ تلاوت کے لئے خدام کو تلقین کی جاتی رہی

سرگودھا

مجلس عاملہ کے پانچ اجلاس اور عامہ کا ایک جلسہ ہوا جن میں سالانہ اجتماع کی تیاری اور شوریٰ کی تجاویز پر غور کیا گیا سالانہ اجتماع کے مرکز میں ۲۷ خدام اور ۱۰ اطفال شریک ہوئے۔ ۵۰ روپے کی ادویہ غرباء میں مفت تقسیم کی گئیں۔ ایک دماغی عارضہ والے مریض کے لئے ایک ڈاکٹر اور بارہ خدام تمام رات جاگتے رہے۔ (باقی)

۴ - علاوہ ازیں مختلف مواقع پر ضروری خدمت کی جاتی رہی۔ ایک شخص کو قرآن کریم باقاعدہ ترجمہ کے ساتھ پڑھایا جا رہا ہے۔ خدام اسلام کی کتب کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ انفرادی طور پر پیغام حق پہنچانے کے علاوہ مرکز سے لٹریچر منگوا کر تقسیم کیا گیا۔ مجلس کے زیر انتظام فٹ بال کی کھیل کا انتظام ہے اجتماع میں سرگودھا کی فٹ بال کی ٹیم اول قرار پائی۔ مقامی سول ڈیفنس کے محکمہ کے تعاون سے فرسٹ ایڈ کی کلاس جاری کی جا رہی ہے نماز باجماعت کی خاص طور پر تلقین کی جاتی ہے۔ اکثر خدام روزانہ تلاوت قرآن کریم کے علاوہ سلسلہ کی دوسری کتب کا بھی مطالعہ کرتے ہیں۔ مجلس اطفال قائم ہے۔ اس عرصہ میں اطفال کے دو اجلاس ہوئے ہیں۔

تیری محفل میں مداواہر دلِ ناساز ہے

(از مکرم حکیم محمد صدیق صاحب - دواخانہ طب جدید ربوہ)

فطرتِ اسلام کا فضلِ عمر تو ساز ہے
جانفزا نغمہ ترا دل کش تری آواز ہے

اس جہاں کی محفلوں کے سب ترانے بے اثر
تیری بزمِ ناز میں حسنِ ازل کا ساز ہے

ہے شرابِ معرفت جس میں وہ مے خانہ ترا
تیری محفل میں مداواہر دلِ ناساز ہے

صورتِ موجِ رواں تو بحرِ عرفاں کا سفیر
تیرے پیغامِ حسیں میں زندگی کا راز ہے

اور بھی رنگیں تو ہیں گلشنِ اسلام میں
پر ترے حسنِ تکلّم کا نیا انداز ہے

دیکھ یہ جانِ حزیں! اور دیکھ اس کا کام تو!
ساقیٔ کوثر پلا دے اب شفا کا جام تو!

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

مستری غلام نبی صاحب مرحوم

عبدالمنیب محمد احمد منیر — لائیلپور

گزشتہ سال ۵۸ء کے ماہ اپریل میں خاکسار کے والد مستری غلام نبی صاحب میو ہسپتال لاہور میں کافی عرصہ تک زیر علاج رہنے کے بعد وفات پا گئے۔

انا للّٰہ وانا الیہ راجعون

مرحوم موصی تھے اس لئے انہیں مقبرہ بہشتی ربوہ میں دفن کیا گیا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے نماز جنازہ پڑھائی اور جنازے کو کندھا بھی دیا۔ والد صاحب مرحوم احمدیت کا مکمل نمونہ تھے ۱۹۳۱ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد فضل کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے لائلپور تشریف لے گئے تو آپ معہ تمام خاندان کے وہاں پہونچ کر دستی بیعت سے مشرف ہوئے۔ آپ کے احمدی ہونے کے بعد گاؤں کے مخالفین نے آپ کے خلاف طوفان بے تمیزی کھڑا کر دیا۔ انہی دنوں آپ کے ہم نام ایک پٹواری صاحب تبدیل ہو کر آپ کے گاؤں آئے۔ لوگوں کے منع کرنے کے باوجود وہ آپ سے ملنے تشریف لائے۔ اور چند ہی دن بعد پٹواری صاحب نے معہ تمام خاندان کے قبولیت احمدیت کا اعلان کر دیا۔ ان دنوں ہم بہاولپور کے ایک دور افتادہ گاؤں میں رہا کرتے تھے۔ چنانچہ اس واقعہ کے بعد مخالفت اور تیز ہو گئی آپ نے خاموشی سے اللہ تعالیٰ کی رضا کے پیش نظر اس گاؤں کو خیرباد کہہ دیا۔ اور دوسری جگہ چلے گئے۔ اس قسم کے بہت سے واقعات ہیں جن سے آپ کو زندگی بھر دوچار ہونا پڑا۔ مگر آپ کے پائے استقامت میں کبھی لغزش نہ آئی

آپ کی نیکی اور تقویٰ کا یہ حال تھا کہ دن رات تبلیغ میں مشغول رہتے۔ سلسلہ کی کتب بڑے غور و انہماک سے پڑھتے اور انہیں اکثر احباب کے لئے خرید کر دور دراز کے غیر احمدی دوستوں کو مفت روانہ کرتے اور اس کے ساتھ صحیح اسلامی اور عملی نمونہ بھی پیش کیا۔ یہی وجہ تھی کہ آپ نے اپنے زمانۂ احمدیت میں قریباً اڑھائی صد مسلم اور غیر مسلم احباب کو حلقہ بگوش احمدیت کیا۔ اور پھر ان کی وجہ سے خاندانوں کے خاندان احمدی ہوئے

آپ کی ہمدردی اور غربا پروری کا صرف ایک معمولی واقعہ یہاں تحریر کرتا ہوں

ایک دفعہ گرمیوں کا موسم تھا۔ والد صاحب شیشم کے سائے میں چارپائی بچھائے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کسی کتاب کے مطالعہ میں منہمک تھے کہ کہیں سے ایک پیر از سال اور مفلوک الحال شخص آپ کے پاس آیا۔ اس کے جسم پر چند چیتھڑوں کے علاوہ اور کچھ نہ تھا۔ اس نے آتے ہی آپ سے اللہ تعالیٰ کی راہ پر ایک پیسہ کے لئے سوال کیا۔ یہ سن کر آپ نے فوراً اپنی قمیص اتاری اور اس کے حوالے کر دی اور ساتھ ہی چند روپے بھی اسے دئیے اور کہا جاؤ خدا انہیں عزت کی زندگی بسر کرنے کی توفیق عطا فرمائے

چندہ کی ادائیگی کے بہت پابند تھے ایک دفعہ سیکرٹری صاحب مال نے آپ سے چندہ طلب کیا تو آپ نے اسے برا منایا اور کہا کہ تم چاہتے ہو کہ تمہارے چندہ مانگنے سے میں اس کے ثواب سے محروم رہ جاؤں وہ چندہ ہی کیا جو مانگنے یا طلب کرنے پر دیا جائے چنانچہ جب آپ وفات پا گئے تو چندہ وصیت کی مد میں قریباً چالیس روپے آپ کا چندہ فاضلہ انجمن کے حساب میں موجود تھا جسے بعد ازاں ہم نے اپنی والدہ صاحبہ کے حصۂ وصیت میں منتقل کرا دیا۔

ستاون برس کی عمر میں آپ کے معدہ و امعا میں درد اٹھا اور اس کے ساتھ ہی تکلیف میں ناقابل برداشت اضافہ ہو گیا۔ چنانچہ آپ کو بغرض علاج لاہور لے جایا گیا۔ وہاں سے قریباً ڈیڑھ ماہ بعد ۱۳ مارچ کو آپ رو بصحت ہو کر گھر واپس تشریف لائے۔ لیکن چند ہی دن بعد تکلیف نے پھر زور کیا۔ اس پر آپ کو دوبارہ لاہور پہنچایا گیا۔ لیکن ڈاکٹروں نے بتایا کہ اب وقت گذر چکا ہے۔ اور دوا کی نسبت خدا تعالیٰ سے صرف دعا کی ضرورت ہے۔ جس کے لئے دوستوں کو تحریک کی گئی۔ لیکن آپ مرض کی شدت کی تاب نہ لا سکے اور بالآخر ستاون برس چار ماہ کی عمر میں اس سرائے فانی سے رحلت فرما گئے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون

وفات سے صرف ایک رات قبل آپ نے خاکسار کی والدہ کو اپنے پاس بلایا اور کہا میرے خدا نے مجھے بلایا ہے۔ یہ سن کر والدہ صاحبہ رونے لگ پڑیں۔ تو آپ نے فرمایا رو مت۔ جب ہمارے حضرت صاحب تمہارے سروں پر سلامت ہیں۔ تمہیں کونسا فکر ہے چنانچہ صبح ٹھیک آٹھ بجے آپکی وفات ہو گئی۔

حکیم سردار محمد صاحب مرحوم آف ڈگری (سندھ)

احقر کے تایازاد بھائی حکیم سردار محمد صاحب ابن چوہدری اللہ دتا صاحب آف لودی ننگل تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور حال تحصیل ڈگری ضلع تھرپارکر صوبہ سندھ مورخہ ۱۳ نومبر بروز جمعۃ المبارک اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔

انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نے اپنے پیچھے چھوٹے چھوٹے بچے اور بچیاں چھوڑی ہیں۔ مرحوم چوہدری اللہ دتہ صاحب مرحوم آف لودی ننگل کے بڑے صاحبزادے تھے۔ مرحوم کے والد صاحب نے جوانی کے ایام میں احمدیت بذریعہ خواب قبول کر لی تھی۔ اپنے علاقہ میں کافی اثر و رسوخ کے مالک تھے۔ غریب پرور سخی اور مہمان نواز۔ خدمت گذار دیانتدار اور سچی بات کہنے والے تھے۔ چنانچہ اپنی صفات کی بناء پر تمام خاندان اور علاقہ میں عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے حکیم سردار محمد صاحب نے بھی اپنے باپ کے بعد ان کا مقام حاصل کیا۔ ابتدائی تعلیم اسلامیہ ہائی سکول فتح گڑھ چوڑیاں میں پائی۔ اس کے بعد محترم مولوی نور احمد صاحب کی شاگردی حاصل کی۔ ان سے حکمت اور علم دین حاصل کیا۔ مولوی نور احمد صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ابتدائی صحابہ میں سے تھے۔ تعلیم حاصل کرنے کے بعد پہلے لودی ننگل میں رہے۔ اس کے بعد ریاست بہاولپور میں زمین خرید کر وہاں طبابت کا پیشہ اختیار کیا۔ وہاں کام بہت چلا۔ لیکن آپ کی پہلی بیوی مراد بیگم اچانک وفات پا گئیں۔ ان کی وفات کے بعد

آپ صاحب کشوف و رویا بھی تھے۔ خاکسار نے اپنی ان آنکھوں سے ان کے بیشمار رویا اور کشوف لفظ بلفظ پورے ہوتے دیکھے ہیں۔ ایک دفعہ جب میرے بڑے بھائی محمد یوسف صاحب بنگال تشریف لے گئے تو آپ نے انہیں فرمایا کہ بیٹا جی بھر کر مل لو مجھے شبہ ہے کہ یہ ہماری آخری ملاقات ہے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ آپ اس واقعہ سے ٹھیک دو سال بعد جب کہ برادرم بزرگوار ابھی بنگال ہی میں تھے وفات پا گئے۔

آپ نے اپنے پیچھے پانچ لڑکے اور تین کمسن لڑکیاں اور ایک سوگوار بیوہ اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ سلسلہ کا بہت سا لٹریچر بھی یادگار چھوڑا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ اور ہم پسماندگان کا حامی و ناصر ہو۔ اور سوگوار بیوہ کو صبر کا اجر بخشے۔ اور ہمیں انکے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین ثم آمین

دوسری شادی کی اور ڈگری صوبہ سندھ چلے گئے۔ اور وہاں جا کر حکمت کی دوکان کھول لی۔ یہ ۱۹۳۶ء کا واقع ہے ۱۹۳۸ء سے لیکر ۱۹۵۹ء تک وہاں حکمت کی دوکان کرتے رہے مرحوم کا کام خوب چمکا۔ آپ بے حد مہمان نواز خادم سلسلہ عالیہ احمدیہ اور ہر ایک کی غرض پوری کرنے والے تھے۔ جو بھی آپ کے پاس کسی کام یا غرض کے لئے آتا۔ آپ اسکی مدد فرماتے اگر وہ چاہتے تو آج لاکھوں روپے کی جائداد کے مالک ہوتے۔ لیکن مرحوم نے اپنی سادی زندگی سادگی میں گذاری۔ ایک مکان حیدرآباد سندھ میں بنایا۔ ایک مکان ڈگری میں بنایا اور ایک مکان ربوہ محلہ دارالصدر غربی میں بنایا۔ مرحوم فقیر منش آدمی تھے۔ فرشتہ سیرت تھے۔ سلسلہ کے جاں نثار خادم تھے۔ سلسلہ یا مرکز کی طرف چندہ کی جس تحریک کا حکم ملتا۔ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ غرضیکہ مرحوم بے شمار خوبیوں کے مالک تھے۔ احباب دعا فرما دیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آپ کے چھوٹے چھوٹے بچوں کا حافظ و ناصر ہو۔ اور آپ کی بیوی اور بچوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

احباب مرحوم کا جنازہ غیب ادا فرمادیں کیونکہ ڈگری میں تھوڑی سی جماعت ہے۔

(خاکسار غلام رسول۔ دارالصدر غربی ربوہ)

دعائے مغفرت

یہ خبر بڑے رنج کے ساتھ سنی جائے گی کہ مورخہ ۵۹/۱۱/۲۴ بروز منگل صبح قریباً ساڑھے پانچ بجے برادرم مکرم منظور احمد صاحب کی بڑی ہمشیرہ ممتاز اختر بعمر ۲۰ سال دختر مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب آف جہانیاں ضلع ملتان جو خاکسار کی خالہ زاد بہن تھیں) اچانک ایک حادثہ کی وجہ سے وفات پا گئی ہیں۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے مورخہ ۵۹/۱۱/۲۵ کو صبح نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے پانچ سال کا لڑکا چھوڑا ہے احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور اپنے خاص فضل سے جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور بچے کا ہر طرح سے حامی و ناصر ہو۔ آمین ثم آمین

محمد شفیق احمد چوہدری

محلہ دارالصدر غربی ربوہ

زعماء/زعماء اعلیٰ انصار اللہ توجہ فرمائیں

شوریٰ انصار اللہ کے فیصلہ کی تعمیل میں مجلس انصار اللہ کے دستور اساسی پر نظر ثانی کے لئے صدر محترم نے ایک کمیٹی مقرر فرمائی ہے۔ زعماء - زعمائے اعلیٰ انصار اللہ سے گزارش ہے کہ دستور اساسی میں مناسب ترمیم یا اضافہ کی تجویز ہی مقامی مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد مرکز کو ۱۵ دسمبر ۵۹ء سے قبل بھجوا دیں تاکہ کمیٹی ان پر غور کر سکے - بعد میں موصول ہونے والی تجاویز پر غور نہ ہو سکے گا۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درویشی میں سلطانی

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کی درویشانہ صفات سے کون واقف نہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال پیش کرنیکا نمونہ جو آنمکرم کی طرف سے مشاہدہ میں آتا ہے وہ اپنے اندر سلطانی جوہر رکھتا ہے —

تحریک جدید کے وعدوں کی فہرست دیکھنے سے بعض دوستوں کے ناموں پر نظر آکر اس لئے رک جاتی ہے کہ وہ غیر معمولی صاحب ثروت ہونے ہوئے اشاعت اسلام کے لئے سو سینکڑہ کی قربانی کافی سمجھتے ہیں لیکن حضرت مولوی صاحب ممدوح درویشانہ زندگی بسر کرتے ہوئے بھی صف اول میں نظر آتے ہیں۔ آپ کا گذشتہ سال کا چندہ ۲۵۰/- روپے تھا اور امسال ۲۶۵/- روپے ہے جو کہ اب تک سو فیصدی وصول بھی ہو چکا ہے۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ

(وکیل المال اول تحریک جدید)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں!

تمام قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے گذارش ہے کہ وہ اپنی مجالس کے خدام کی فہرستیں معہ ضروری کوائف (فارم رکنیت کے کوائف کے مطابق) مرکز کو جلد از جلد ارسال فرمائیں - یہ بھی تصریح فرما دیں کہ ان ان خدام کے فارم رکنیت پر ہو چکے ہیں - جن خدام نے ابھی تک رکنیت فارم پر نہیں کئے ان سے فوری طور پر رکنیت فارم پر کروا کے مرکز میں ارسال کئے جائیں - پنسل سے کوئی فارم پر نہ کیا جائے۔ اگر مطبوعہ فارموں کی ضرورت ہو تو مرکز سے منگوا لیں -

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) والد مکرم مرزا محمد عبد اللہ صاحب دفعدار درویش قادیان آف فتح پور گجرات کی بصارت پہلے سے بہتر ہے تاہم ابھی کلی افاقہ نہیں ہوا - صحابہ کرام اور جملہ دوستوں کی خدمت میں مکمل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مرزا عبد الرشید وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ)

(۲) خاکسار جموں و کشمیر کا ایک غریب اور مفلس مہاجر ہے ایک پریشانی کی وجہ سے سخت پریشان ہوں - بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار پر رحم فرمائے۔ آمین (خواجہ غلام احمد مہاجر جموں و کشمیر - حال موضع گرمولا ورکاں تحصیل و ضلع گوجرانوالہ)

(۳) بندہ امسال انٹر سائنس ایگریکلچر کا امتحان دینا ہے احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں (قریشی منور احمد انٹر سائنس ایگریکلچر کالج ٹنڈو جام)

(۴) عزیزم طارق اختر بعمر دس سال ابن قریشی محمد مرید احمد صاحب ڈسکہ کو چند دن ٹائیفائیڈ بخار رہنے کے بعد دوبارہ شدید حملہ ہوا ہے - گھبراہٹ اور بے چینی کے ساتھ کمزوری بھی بہت ہو گئی ہے - احباب کرام کی خدمت میں اس کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (منظور احمد خان دار الصدر شرقی ربوہ)

(۵) عزیز احمد باجوہ ابن محترم چوہدری بشیر احمد صاحب باجوہ امیر جماعت احمدیہ کھیوہ باجوہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ چند روز سے بعارضہ بخار بیمار ہے - بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب جماعت عزیز کی کامل شفایابی کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور دعا کریں۔

(خواجہ خورشید احمد سیالکوٹی)

(۶) میرا لڑکا محمد شفیع جو کہ بعارضہ بخار عرصہ دس گیارہ یوم بیمار رہا اور بخار اترنے کے بعد تیسرے روز یکایک دست سے فالج ہو گیا ہے۔ تمام دوستوں اور بزرگوں کی خدمت میں اس کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے (مرید احمد پنشنر بڈھا گورایہ - گوجرانوالہ)

برائے فوری توجہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ

سالانہ اجتماع ۵۹ء کے موقعہ پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدمت خلق کے نہایت مفید کام کرنے کی ہدایت فرمائی تھی حضور نے اس موقعہ پر فرمایا تھا کہ خدمت خلق کا اصل کام یہ ہے کہ خدام کو کوئی نہ کوئی ہنر سکھایا جائے - بجائے چند ایک خدام کو تجارتی سکھائیں یا تاجر تجارت کا طریق سکھائیں اسی طرح دوسرے پیشہ ور سال کے دوران میں دو چار خدام کو اپنے پیشے سکھائیں۔ اگر چند سال یہ طریق جاری رہے تو بہت سے کاریگر تیار ہو سکتے ہیں اور سلسلہ کے چندوں میں اضافہ ہو سکتا ہے وہاں ہنگامی ضرورت کے وقت دوسروں کی امداد زیادہ طریق پر ہو سکتی ہے۔

اس اجتماع پر حضور نے پیشہ ور خدام سے وعدے لئے تھے کہ وہ ضرور یہ کام اس سال کریں گے اس مقصد کو زیادہ منظم طریق پر پورا کرنے کے لئے اور اسے جاری رکھنے کے لئے خدام الاحمدیہ میں ایک شعبہ "صنعت و حرفت و تجارت" کھولا گیا ہے - تمام قائدین براہ کرم مندرجہ ذیل امور کی طرف فوری توجہ دے کر مرکز کو اطلاع دیں۔

(۱) اپنی اپنی مجالس میں فوراً شعبہ صنعت و حرفت و تجارت کے ناظم مقرر کر کے مرکز کو اطلاع کریں۔

(۲) ان کی مجالس میں کون کون سا پیشہ سکھانے والے ہیں اور کتنے ہیں۔

(۳) ان میں کتنے خدام حضور کے مندرجہ بالا ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے خدام کو اپنے پیشے سکھانے کے لئے نام پیش کرتے ہیں۔

(۴) کتنے خدام کام سیکھنے کے لئے اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں۔

(۵) آئندہ تمام مجالس اس شعبہ کے سلسلہ میں اپنی ماہانہ رپورٹوں میں مندرجہ بالا ان شقوں کے ماتحت مفصل رپورٹ بھجوا کریں - لیکن اعداد و شمار کے ساتھ کہ کتنے خدام کون کونسا پیشہ سیکھ یا سکھا رہے ہیں۔

(۶) قائدین کوشش کریں کہ ہر خادم کوئی نہ کوئی پیشہ ضرور سیکھے

نیز قائدین کرام اپنے اپنے شہر اور علاقے کی ضروری اہم تجارتی و صنعتی معلومات بھی اپنی ماہانہ رپورٹوں کے ذریعہ مرکز میں بھجوایا کریں۔ جزاکم اللہ۔

(مہتمم صنعت و حرفت و تجارت خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

گمشدہ بھائی کی تلاش

میرے والد مولوی اللہ دتہ صاحب سیکرٹری مال انجمن احمدیہ موضع داعیوالہ تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ مورخہ ۲/۹/۵۹ کو فوت ہو گئے تھے۔ ان کی اولاد صرف میں اور میرا ایک بھائی مسمی بشیر احمد سابق فوجی حوالدار کلرک ہیں۔ بھائی بشیر احمد مذکور قریباً ۱۲ سال سے گھر سے غیر حاضر اور معدوم پتہ ہیں۔ اگر کسی دوست کو میرے بھائی کی رہائش کا پتہ ہو تو اسے والد کی وفات سے آگاہ کر دیں اور مجھے بھی مطلع فرما کر مشکور فرمائیں بڑی مہربانی ہو گی۔

(سردار بی بی دختر مولوی اللہ دتہ صاحب مرحوم حال ساکن ننھو والی چک نمبر ۳۱۲ ج ب ڈاکخانہ ٹھٹھ جٹ نمبر ۳۱۱ ج ب براستہ گوجرہ ضلع لائلپور)

---

(۷) میرے بھائی جان ایک مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔ احباب ان کی باعزت بریت کے لئے دعا فرمائیں۔ (میاں مسعود احمد گجرات)

(۸) بندہ ایک عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے اور اب پشت پر کاربنکل ہو گیا ہے جس کا اپریشن کرایا گیا ہے - صحابہ کرام و بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے دینی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ (حکیم عبد العزیز سابق چیف انسپکٹر بیت المال ربوہ)

(۹) سینٹرل ٹریننگ کالج لاہور میں میں اور میرے ساتھ پانچ احمدی طلبہ کا دسمبر میں امتحان ہے احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اعلیٰ کامیابی عطا فرمائے۔ آمین (محمد ہادی سی ٹی کلاس لاہور)

دعائے مغفرت

میرے والد بزرگوار مرزا فتح محمد صاحب آف بصرہ عراق جو کہ موصی تھے بروز جمعہ ۳۰ اکتوبر کراچی میں وفات پا گئے انا للہ و انا الیہ راجعون - مرحوم کراچی کی جماعت میں امین تھے۔ جماعت احمدیہ بصرہ سن بصرہ میں سیکرٹری مال تھے ۱۹۳۳ء میں عراق میں احمدیت کو قبول کرنے کا شرف حاصل ہوا - خاندان میں صرف اکیلے ہی احمدی تھے - بزرگان دین و درویشان قادیان ابا جی کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(مرزا منیر بیگ جناح روڈ - کوئٹہ)

متروکہ مکانوں کی قرعہ اندازی کی سکیم میں ترمیم کر دی گئی

بعض دعویدار مہاجر بیک وقت دس مکانات کی نشاندہی کر سکیں گے

لاہور ۲۷ر نومبر:۔ سارے مغربی پاکستان اور کراچی میں مکانات پسند کرنے اور تینوں اقسام (اے بی اور سی) کے مکانات کی قرعہ اندازی کی سکیم پر بیک وقت عمل شروع کر دیا گیا ہے۔

اس طریقے سے چونکہ یہ امکان بھی پیدا ہو گیا ہے۔ کہ جن دعویدار مہاجروں نے "اے" قسم کے مکان کے لئے درخواست دے رکھی ہو ان کے لئے "بی" اور "سی" قسم کے مکانات پسند کرنے کا موقع ہی نہ ملے۔ اور وہ مکان سے محروم ہو جائیں۔ لہٰذا چیف سیٹلمنٹ کمشنر نے اس سکیم کی گنجائش بڑھا دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اور اس کے لئے سکیم میں حسب ذیل ترمیمیں کر دی گئی ہیں۔

۱۔ جس دعویدار مہاجر نے "اے" قسم کے پانچ مکانات پسند کر کے درخواست دے رکھی ہے۔ وہ فارم "ای" کے ذریعے پانچ مزید مکانات کے لئے درخواست کر سکتا ہے لیکن یہ مکانات "بی" قسم کے مکانات کی فہرست سے منتخب ہونے چاہئیں۔ جو کسی ایڈیشنل سیٹلمنٹ کمشنر کی جانب سے شائع ہوئی ہو۔ جس دعویدار مہاجر نے "اے" قسم کے مکان کے لئے درخواست پیش نہ کی ہو۔ وہ دو ایڈیشنل سیٹلمنٹ کمشنروں کی طرف سے شائع کردہ "بی" قسم کے پانچ مکانات کی نشاندہی کر کے فارم "ای" پر دو درخواستیں پیش کرنے کا مجاز ہے۔ یا اس کے لئے دوسری صورت یہ ہے، کہ کسی ایڈیشنل سیٹلمنٹ کمشنر کی جانب سے شائع کردہ "بی" قسم کے پانچ مکانات کی نشاندہی کر کے فارم "ای" پر دو درخواستیں پیش کرنے کا مجاز ہے۔ یا اس کے لئے دوسری صورت یہ ہے کہ کسی ایڈیشنل سیٹلمنٹ کمشنر کی جانب سے شائع کردہ "بی" قسم کے مکانات کی فہرست ہی سے پانچ مکانات منتخب کرے اور کسی ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنر کی جانب سے شائع کردہ "سی" قسم کے مکانات کی فہرست سے پانچ مکانات منتخب کر کے ان کے لئے "ای" فارم پر درخواستیں پیش کر دے اور اگر اسے یہ صورت بھی منظور نہ ہو۔ تو وہ ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنروں (جن کا تعلق ایک ہی ایڈیشنل سیٹلمنٹ کمشنر سے ہو) کی جانب سے شائع کردہ "سی" قسم کی دو فہرستوں میں سے دس مکانات منتخب کر کے فارم "ای" پر دو درخواستیں پیش کرنے کا مجاز ہے۔

۲۔ اگر کوئی دعویدار مہاجر قرعہ اندازی کے نتیجے پر ایک سے زائد مکان حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے تو اسے صرف وہ مکان اپنے قبضہ میں رکھنے کی اجازت دی جائے گی۔ جو اسے پہلی قرعہ اندازی کے نتیجہ پر ملا ہو خواہ اس مکان کا تعلق "اے" قسم سے ہو یا "سی" قسم سے چونکہ قانون کے مطابق کسی مہاجر کو ایک سے زیادہ مکان فراہم نہیں کیا جا سکتا۔ لہٰذا ایسے مہاجر کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ فی الفور ان افسروں کو مطلع کر دے جن کے نام اس نے فارم "ای" پر درخواست بھیجی تھی۔ اس لئے ضروری ہو گا۔ کہ وہ دوسرے مکان سے متعلق اپنی درخواست واپس لے لے۔ تاکہ دوسرا مکان اسے منتقل نہ کیا جا سکے۔

۳۔ جو دعویدار مہاجر فارم "ای" پر دو درخواستیں پیش کرے۔ اسے فارم "ای" کے صفحہ ۲ کے نچلے حصے پر مندرج کلاز "بی" کاٹ دینی چاہیئے۔ اور اس کے عوض لکھ دینا چاہیئے کہ میں پہلے بھی اس فارم پر درخواست پیش کر چکا ہوں۔ لیکن نتیجے کا علم نہیں ہو سکا۔

چیف سیٹلمنٹ کمشنر نے دعویدار مہاجرین کو یاد دلایا ہے کہ وہ ایسے مکان کے لئے درخواستیں دینے کے مجاز نہیں۔ جس کی قیمت ان کے تصدیق شدہ کلیم کی مالیت سے دگنی سے بھی زیادہ ہو اگر کسی مہاجر کے کلیم کی ابھی تصدیق نہ ہوئی ہو تو متعلقہ مہاجر کو ایسے مکان کے لئے درخواست نہیں دینی چاہیئے۔ جس کی قیمت اس کے کلیم سے زیادہ ہو۔ البتہ جس مکان کی قیمت پچیس ہزار روپیہ یا اس سے کم ہو۔ وہ اس شرط لازم میں نہیں آتا۔

دفاع میں فضائیہ کا حصہ

کوہاٹ ۲۷ر نومبر۔ فضائیہ پاکستان کے کمانڈر ان چیف ایئر مارشل اصغر خان نے سٹاف کالج کوئٹہ میں تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ ملک کے دفاع میں فضائیہ کو کیا اہمیت حاصل ہے۔ آپ نے کہا آج کل کی جنگوں میں فضائی دفاع الگ تھلگ معاملہ نہیں رہا۔ تیز رفتار طیاروں اور راڈر سسٹم کے عام ہو جانے کی وجہ سے دفاعی اصولوں میں بڑا فرق پڑ چکا ہے۔ اب کسی ملک کی کامیابی کا دارومدار اس امر پر ہے۔ کہ اس کی تینوں دفاعی فوجیں کس حد تک اشتراک مساعی سے کام لیتی ہیں۔

متروکہ اوقاف غیر مجاز ہاتھوں میں نہیں رہنے دیئے جائیں گے

ملتان میں جنرل اعظم خاں وزیر بحالیات کا اعلان

ملتان ۲۷ر نومبر لفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خاں نے کہا ہے کہ دیہی اور شہری علاقوں میں متروکہ وقف جائیدادوں کی فہرستیں شروع میں ضلعی بنیاد پر اور بعد میں ڈویژنل بنیاد پر تیار کی جائیں گی تاکہ حکومت کے مجوزہ ادارے کے تحت ان جائیدادوں کا بہتر انتظام کیا جا سکے

وزیر بحالیات کل میونسپل کمیٹی ہال میں کلیموں اور تصفیہ کے ضلعی افسروں سے خطاب کر رہے تھے۔ آپ نے کہا کہ وقف جائیداد غیر مجاز ہاتھوں میں نہیں رہنے دی جائیں گی۔ وقت آنے پر اس قسم کی ساری جائیدادوں کی موقع پر جانچ پڑتال کی جائے گی۔ آپ نے ضلع افسروں کو ہدایت کی کہ متروکہ زرعی زمینوں کے الاٹیوں کو جو حقوق دیئے گئے ہیں وہ فی الفور مال کی کتابوں میں درج ہو جانے چاہئیں تاکہ ان کی مالکانہ حیثیت کی تصدیق ہو جائے۔ آپ نے انہیں یہ ہدایت بھی کی کہ دیہی زرعی اراضی کے دعویداروں کے نام زمینوں کے مالکانہ حقوق کی منتقلی کے کام کو جلد آخری شکل دیں۔ آپ نے کہا سیٹلمنٹ کے افسروں کو تصفیہ کے کام کو ہمدردی سے انجام دینا چاہیئے کہ ایسا نہ ہو کہ سیٹلمنٹ کا کام تو ختم ہو جائے لیکن تمام نظم و نسق کے لئے بے شمار الجھنیں پیدا ہو جائیں

آپ نے کہا سیٹلمنٹ کے بعض علاقوں میں متروکہ شہری جائیدادوں کے تصفیہ کے کام کو زیادہ تیزی سے انجام دینے کی سخت ضرورت ہے۔ آپ نے کہا اس سلسلے میں متعلقہ افسروں کی سستی برداشت نہیں کی جائے گی۔ آپ نے کہا جونہی شہری جائیدادوں کے تصفیہ کا کام مکمل ہو گیا۔ دیہی علاقوں میں متروکہ جائیدادوں کی پڑتال شروع کر دی جائے گی اور کوشش کی جائے گی کہ معقول اشخاص کو ان کے مالکانہ حقوق عطا کئے جائیں۔ آپ نے کہا دیہی علاقوں میں بہت سی رہائشی اور تجارتی متروکہ جائیدادیں موجود ہیں۔ ان جائیدادوں کو معاوضہ فنڈ میں شامل کرنے کے لئے ان کی قیمت لگانے کا کوئی مناسب فارمولا تیار کیا جائے گا۔

وزیر بحالیات نے کہا معاوضہ سکیم کے مطابق اولیت دعویدار مہاجرین کو دینی پڑے گی اور حکومت کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ سال کے اختتام سے پیشتر انہیں آباد کر دے لہٰذا ان غیر دعویدار اور مقامیوں کی درخواستوں کا فیصلہ اس کام کے اختتام کے بعد کیا جائے گا جنہوں نے اپنی مقبوضہ متروکہ جائیدادوں کے مالکانہ حقوق کے حصول کے لئے درخواستیں پیش کر رکھی ہیں۔

گورنر سے آزاد کشمیر کے صدر کی ملاقات

لاہور ۲۷ر نومبر۔ آزاد کشمیر کے صدر مسٹر کے ایچ خورشید نے کل مغربی پاکستان کے گورنر مسٹر اختر حسین سے ملاقات کی اور ان سے ان لوگوں کو دوبارہ بسانے کے سوال پر تبادلۂ خیالات کیا جو منگلا بند کی تعمیر کے باعث بے خانماں ہو گئے ہیں۔

رویت ہلال کمیٹیاں توڑ دینے کا حکم

لاہور ۲۷ر نومبر کل صوبائی حکومت کے ایک اعلان میں بتایا گیا سارے صوبے میں ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے اضلاع میں رویت ہلال کمیٹیوں کو توڑ دیں۔ یہ کمیٹیاں اس لئے قائم کی گئی تھیں کہ چاند نظر آنے پر مسلمانوں کے تہواروں کی تاریخوں کا اعلان کریں۔

قبرص کے نائب صدر کے لئے انتخابات

نکوسیا ۲۷ر نومبر۔ ترک لیڈر ڈاکٹر فاضل کوچک نے جزیرے کے نائب صدر کے عہدے کے لئے اپنے کاغذات نامزدگی پیش کر دیئے ہیں۔ اس وقت تک اس عہدے کے لئے وہ واحد امیدوار ہیں۔

طوفان۔ چائے کی پیالی سے باہر

ٹوکیو ۲۷ر نومبر۔ جاپان کے ایوان زیریں کی امور خارجہ کمیٹی کے جلسہ میں جاپان کے سوشلسٹ (مخالف) ارکان نے کمیٹی کا فیصلہ ملتوی کرانے کے لئے اپنے مخالفوں پر چائے کی پیالیاں پھینکیں اور کرسیاں الٹ دیں۔

اس کے بعد سوشلسٹ ارکان کمیٹی کے اجلاس سے اٹھ کر چلے گئے اور برسر اقتدار برل ڈیموکریٹک پارٹی نے ان کی عدم موجودگی میں جنوبی ویٹ نام کو قرض اور امداد دینے کی تجویز منظور کر لی۔

——— لاہور ۲۷ر نومبر صوبائی حکومت نے ہر محکمے میں ایک کمیٹی مقرر کی ہے جو ان کے حسابات کی بے ضابطگیوں کا جائزہ لینے کے بعد مناسب کارروائی کرے گی اس کا انکشاف صوبائی محکمہ مالیات کے سیکرٹری نے کل پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے اجلاس میں کیا جو گورنر مسٹر اختر حسین کی صدارت میں ہوا تھا

ولادت

مکرم محمود احمد صاحب آف رحیم یار خاں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلی بچی عطا کی ہے۔ احباب دعا فرماویں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس بچی کو دین دار بنائے اور صحت والی لمبی عمر عطا فرماوے۔ آمین۔ ۵/-

محمود احمد صاحب نے اس خوشی میں مبلغ پانچ روپے الفضل کی اعانت کے لئے ارسال کئے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

پاکستان کی خواہش ہے کہ افغانستان روسی اثر سے محفوظ رہے

افغانستان کے وزیر خارجہ بات چیت کے لئے عنقریب پاکستان آئیں گے

لنڈن ۲۸ نومبر۔ فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے راولپنڈی میں "ڈیلی ٹیلیگراف" کے نامہ نگار خصوصی سے بات چیت کرتے ہوئے متنبہ کیا کہ برصغیر پاک۔ ہند کو کمیونسٹوں کی طرف سے روز افزوں خطرہ درپیش ہے

آپ نے یہ انکشاف بھی کیا کہ سردار محمد نعیم وزیر خارجہ افغانستان پاکستان آئیں گے اور دس اور پندرہ دسمبر کے درمیان پاکستان کے افسروں سے تبادلہ خیالات کریں گے۔ آپ نے کہا ہم یہ دیکھنا نہیں چاہتے کہ افغانستان روس کے اثر و رسوخ میں دب جائے ہم افغانستان کو بچانا چاہتے ہیں۔ ہماری دلی خواہش یہ ہے کہ افغانستان مسلم ملک رہے۔

کشمیر

صدر پاکستان نے بھارت سے پاکستان کے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان دونوں ملکوں کو امن قائم رکھنا پڑے گا۔ اگر یہ دونوں ملک مستقبل کے امکانی واقعات سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنے کے متمنی ہیں تو انہیں صلح صفائی سے رہنا پڑے گا۔ صدر نے کہا بہت سے لوگ کہہ رہے ہیں کہ کشمیر کا مسئلہ بڑا مشکل ہو گیا ہے میرا یہ خیال ہے کہ اگر ہمارے حقائق کو سمجھ لیا جائے تو اس مسئلے کو حل کرنا مشکل نہیں رہتا

صدر پاکستان نے اس حقیقت کو تسلیم کیا کہ کشمیر میں پہلے کی نسبت زیادہ خطرہ پیدا ہو چکا ہے۔ اس مسئلے کے تین فریقوں یعنی پاکستان۔ بھارت اور غریب کشمیری عوام کا تعلق ہے جو ایک عرصے سے مصیبتیں جھیل رہے ہیں۔

افغانستان

آپ نے کہا جہاں تک افغانستان کا تعلق ہے روس اس کے اقتصادیات اور اس کے فوجی امور میں گھس گیا ہے۔ روس کی طرف سے قرضوں یا امداد کی شکل میں افغانستان کو اکیس کروڑ ستر لاکھ پونڈ دئیے جا چکے ہیں۔ جس کا بڑا حصہ اسلحہ اور فوجی ساز و سامان پر صرف ہوگا۔ باقی ماندہ حصہ سڑکوں، ہوائی اڈوں اور مواصلات پر خرچ کیا جا رہا ہے۔ درحقیقت اس سارے تغیرات کا واحد مقصد یہ ہے کہ روسیوں کو افغانستان کے راستے برصغیر پاک و ہند تک پہنچنے میں سہولت ہو۔ سوال یہ ہے کہ اکیس کروڑ ستر لاکھ پونڈ سے جو سہولتیں بہم پہنچائی جا رہی ہیں انہیں قائم رکھنے کے لئے افغانستان کو کتنی رقم خرچ کرنا پڑے گی۔ صدر پاکستان نے اس کا خود ہی جواب دیتے ہوئے کہا کہ اندازہ ہے اس کے لئے افغانستان کو سالانہ تین کروڑ پونڈ صرف کرنے کی ضرورت پڑے گی لیکن پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ افغانستان جیسا ملک اتنی رقم کہاں سے لائے گا۔ اقتصادی طور پر وہ اب بھی روس پر انحصار رکھتا ہے۔ جونہی مواصلات کی تکمیل ہو گئی روس کے لئے اس برصغیر تک اپنی بہت بڑی فوج لانا آسان ہو جائے گا۔

کل مسٹر منظور قادر وزیر خارجہ نے راولپنڈی میں اس اطلاع کی تصدیق کی کہ سردار نعیم وزیر خارجہ افغانستان دسمبر کے وسط میں [illegible] کے دورہ کے بعد پاکستان آئیں گے۔

آپ نے کہا کہ میں نے واشنگٹن میں سردار نعیم سے ملاقات کر کے انہیں پاکستان آنے کی دعوت دی تھی۔

چین سے بات چیت شروع نہیں ہوئی

راولپنڈی ۲۸ نومبر۔ مسٹر منظور قادر وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ پاکستان نے سرحد کے بارے میں چین سے بات چیت شروع نہیں کی۔ وزیر خارجہ بعض اخبارات میں شائع شدہ اطلاعات کا ذکر کر رہے تھے آپ نے اس اطلاع پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا کہ پاکستان نے چین سے اپنی مشترکہ حد بندی کر دی ہے اور چینی سپاہی پاکستانی علاقے ہنزا اور گلگت کے علاقوں کے قریب دیکھے گئے ہیں۔ بہرحال آپ نے کہا کہ حکومت پاکستان چین کے سامنے یہ تجویز پیش کرنے کی خواہاں ہے کہ سرحد کا صحیح طریقے پر تعین کیا جائے۔ کیونکہ ابھی تک وہ متعین نہیں کی گئی۔

لاہور کے لئے ریٹرننگ افسروں کا تقرر

لاہور ۲۸ نومبر۔ ڈپٹی کمشنر لاہور نے کارپوریشن کی اسامی وارڈوں میں بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات کے لئے چھ ریٹرننگ افسر مقرر کئے ہیں جو ۴ دسمبر ۱۹۵۹ء کو کاغذات نامزدگی وصول کریں گے

"اب ہم مالی اعتبار سے صحیح راستے پر گامزن ہو گئے ہیں"

(وزیر خزانہ)

راولپنڈی ۲۸ نومبر۔ مسٹر محمد شعیب وزیر خزانہ نے کہا کہ گزشتہ ایک سال میں ملک کی اقتصادی صورت حال میں بہت کچھ اصلاح ہو چکی ہے لیکن فی الحال یہ کہنا غلط ہے کہ پاکستان خطرے سے نکل چکا ہے۔ وزیر خزانہ راولپنڈی میں سٹیٹ بنک کی شاخ کا افتتاح کر رہے تھے

آپ نے کہا جب انقلابی حکومت پچھلے سال برسر اقتدار آئی تو ملک اقتصادی لحاظ سے تباہی کے گڑھے کے قریب پہنچ چکا تھا۔ حالات اتنے بگڑ چکے تھے کہ مالی معاملات میں مجھ سے بہت زیادہ سوجھ بوجھ رکھنے والوں پر بھی یہ سوچتے وقت کپکپی طاری ہو جاتی تھی کہ ملک کے لاتعداد مسائل کیسے حل کئے جائیں گے۔

اب مجھے یہ اعلان کرتے وقت مسرت محسوس ہوتی ہے کہ گزشتہ ایک سال میں حالات میں اچھی خاصی اصلاح ہو چکی ہے۔ وزیر خزانہ نے ملک کی اقتصادی بحالی میں سٹیٹ بنک کے کردار کو سراہا۔ آپ نے کہا یہ امر بڑی اہمیت رکھتا ہے کہ اب ملک میں مالی نظم و ضبط پیدا ہو چکا ہے۔ اب ہم مالی اعتبار سے [illegible] گرنے کے بجائے صحیح راستے پر گامزن ہو چکے ہیں۔

آپ نے اس سلسلہ میں سٹیٹ بنک کے گورنر اور ان کے بورڈ آف ڈائرکٹرز کے کام کو سراہا اور کہا کہ انہوں نے ملک کی اچھی خاصی رہنمائی کی ہے۔ جس کے لئے حکومت ان کی ممنون ہے وزیر خزانہ نے کہا سٹیٹ بنک نے نہ صرف کئی نئے بنک قائم کئے ہیں اور کئی بنکوں میں [illegible] توسیع کی ہے۔ بلکہ اس نے زراعتی صنعت مکانات کی تعمیر کی صنعت اور اسی قسم کی دوسری صنعتوں کے لئے بھی قرضے کی سہولتیں فراہم کی ہیں۔ سٹیٹ بنک ہمیشہ حکومت وقت کو مالی یا بیمہ امور میں مشورہ دے [illegible]